فرقہ (الاحباش) کا مختصر تعارف

تحریر: معاویہ بن احمد الانصاری

ترجمہ حافظ حبیب الرحمٰن حنیف' سندر' لاہور

حال ہی میں جب لبنانی قوم خانہ جنگی کی بناء پر جہالت اور تنگ دستی کا شکار تھی تو ان میں عبداللہ حبشی کی طرف منسوب ایک گمراہ فرقے نے جنم لیا جو "الاحباش" کے نام سے معروف ہے۔

اس کا بانی: "عبداللہ محمد الھر ری" ہے۔ جو حبشہ کے ایک شہر "ہرر" میں ((شیبانی)) نامی قبیلے میں پیدا ہوا' وہیں علوم شرعیہ حاصل کرنے کے بعد تصوف کے دو سلسلوں "تیجانیہ" اور "رفاعیہ" سے بیعت ہوگیا۔ پھر سوریا سے ہوتا ہوا لبنان پہنچ گیا۔ اس سے پہلے شہر "ہرر" میں تحفیظ القرآن کیلئے کام کرنے والی اسلامی تنظیموں کے خلاف "ہیلا سیلاسی" کے داماد اندراجی حاکم کے ساتھ تعاون بھی کر چکا تھا۔ جو فتنہ "بلاد کلب" کے نام سے مشہور ہوا۔ جس کے نتیجے میں ایک مدرسے کے مدیر ابراہیم حسن کو 23 سالہ قید کے ساتھ جلاوطن کر دیا گیا۔ نیز علماء اور دعاۃ کو کفار کے حوالے کرنے جیسے سنگین عمل میں بھی اس نے برابر کا تعاون کیا۔ لہٰذا علماء و دعاۃ کو اس قدر رسوا کیا گیا کہ یہ لوگ حبشہ سے سعودی عرب اور مصر نکل جانے پر مجبور ہوگئے۔ اسی "کارنامے" کی بناء پر اسے حبشہ میں "فتان" اور شیخ الفتنہ کے لقب سے نوازا گیا۔

لبنان میں فتنہ: لبنان پہنچتے ہی اپنی پرانی روش کے پیش نظر نفرت اور بغض و عداوت کو فروغ دیتے ہوئے دوبارہ فتنے پھیلانے میں مصروف ہوگیا۔ اس سلسلے میں شرک پر مبنی فاسد عقائد اور صفات باری تعالیٰ کے متعلق باطل نظریات کے حامل مذاہب کی ترویج کرتا رہا۔ نیز ارجاء' تصوف' باطنیت' رفض' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تبرا بازی اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت بازی کے ساتھ ساتھ شاذ اقوال پر مبنی فتاویٰ جات کو بھی رواج دیتا رہا۔

اس کے مشہور پیروکار: اس کے پیروکاروں میں سرفہرست "نزار حلبی" کا نام آتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی ایک عوامی شخصیات بھی ان میں شامل ہیں۔ نائب پارلیمنٹ عدنان طرابلسی' نیز ایک اور معاون طٰہٰ ناجی ہے۔ جس نے 1700 سے زائد ووٹ حاصل کیے اور ووٹ دینے والوں میں

اکثریت عیسائیوں کی تھی۔ کیوں کہ اس نے ان کے ساتھ (ملک سے) اسلامی طرز فکر کو ختم کرنے کا وعدہ کر رکھا تھا۔ اگرچہ وہ اپنے اس سلسلے میں ناکام ہی رہا۔ اس کے ایک اور پیروکار نام حسان قرقیرا نائب رئیس جمعیۃ المشاریع الاسلامیہ ہے۔ نیز کمال حوت' عماد الدین حیدر اور عبداللہ البارودی بھی اس کے پیروکاروں میں سرفہرست ہیں۔ مزید یہ کہ یہی لوگ بڑی بڑی علمی بحثوں اور مخطوطات وغیرہ پر نگران مقرر ہوتے ہیں جیسا کہ مؤسسۃ الثقافیۃ الخدمات اور مرکز الابحاث والخدمات وغیرہ' بالآخر یہ لوگ علمی کتب کی جہمی انداز فکر سے تحقیق کرنے لگے جن میں اپنے اکابر کا تذکرہ ایسے غیر معروف ناموں سے کرتے ہیں کہ انہیں بعض علماء تک پہنچاننے سے قاصر رہتے ہیں' اس سلسلے کی ایک مثال ملاحظہ ہو۔ کہتے ہیں کہ

''حافظ عبدری نے اپنی ''دلیل'' میں کہا ہے

اس طرح کی تدلیس سے پڑھنے والوں کو گمان ہوتا ہے کہ شاید ''حافظ عبدری'' امام ابن حجرؒ اور امام نوویؒ کے پائے کا کوئی مشہور عالم ہے حالانکہ یہ اس فرقے کا بانی ''عبداللہ ہرری'' ہے جسے تدلیس کے انداز سے ''حافظ عبدری'' کا نام دے دیا گیا۔ لہٰذا اس انداز سے اس کی کتاب ''الدلیل القویم'' سے عبارات کو نقل کر کے عامۃ الناس کو دھوکہ دیا جاتا ہے۔

عقائد:۔ ''احباش'' کتاب وسنت کے مخالف وضعی قوانین کی تنفیذ وقبولیت کو رحملی درجے کا گناہ قرار دیتے ہیں' ان کا بانی حبشی کہتا ہے:۔

''جو اللہ کی شریعت کو اپنے آپ پر نافذ نہیں کرتا۔ نہ تو کسی فریضے کو بجالاتا ہے۔ اور نہ ہی کسی حرام چیز سے اجتناب کرتا ہے۔ لیکن زندگی میں صرف ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیتا ہے۔ وہ مومن مسلمان ہے' البتہ اسے گناہ گار مومن کہا جائے گا۔ (الدلیل القویم) ص 19)

جبکہ یہ تو معروف ہے کہ یہ ایک گمراہ فرقہ مرجئہ کا عقیدہ ہے۔

(۲) ان کا دعویٰ ہے فقہ وعقائد میں وہ امام شافعیؒ کے پیروکار ہیں حالانکہ یہ لوگ امام شافعیؒ کے مذہب سے کوسوں دور ہیں۔

(۳) ''احباش'' لوگوں کو قبروں پر جا کر ان سے فریاد رسی اور حاجت روائی کیلئے پکارنے کی ترغیب دیتے ہیں' کیونکہ ان کا زعم باطل ہے کہ اصحاب قبور' لوگوں کی فریاد رسی کیلئے قبروں سے باہر آکر ان کی جملہ ضروریات کو پورا کر دینے کے بعد دوبارہ قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ نیز غیر اللہ سے استعاذہ (پناہ

پانگنا) بھی ان کے نزدیک جائز اور پتھروں سے تبرک کے بھی قائل ہیں۔ (کتاب الدلیل القویم/43)

(۴) ''احباش'' اپنے باطل مذہب کی مؤید ضعیف بلکہ موضوع روایات کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ اپنے مذہب کے مخالف بہت ساری صحیح روایات پر بھی ضعف کا حکم لگا دیتے ہیں جیسا کہ ان کی کتاب ''المولد النبوی'' سے ظاہر ہوتا ہے۔

(۵) ان کا بانی عبداللہ حبشی اکثر مسلمان' اکابر علماء کو کافر قرار دیتا ہے جس کی چند ایک مثالیں ملاحظہ ہوں۔

(کہتا ہے کہ ابن تیمیہ (نعوذ باللہ) کافر ہیں' لہٰذا کسی بھی مکلف پر آپ کے کفر کا اعتقاد رکھنا اولین فریضہ اور آپ کی کتب سے ہر ممکن اجتناب ضروری ہے۔

امام ذھبیؒ کو (نعوذ باللہ) خبیث قرار دیا۔

(۳) الشیخ محمد بن عبدالوہابؒ مجرم' قاتل اور کافر ہیں (نعوذ باللہ)

(۴) اسی طرح الشیخ محدث البانیؒ بھی کافر ہیں۔

(۵) الشیخ سید سابق مصری پر فتویٰ کفر جڑتے ہوئے کہتا ہے کہ ''وہ مجوسی کافر ہے (نعوذ باللہ)

(۶) سید قطب شہیدؒ کے متعلق کہتا ہے۔ یہ بہت بڑا خارجی اور کافر ہے' (نعوذ باللہ من ذالک)

دیکھئے کتاب (النہج السوی فی الرد علی سید قطب وتابعہ فیصل مولوی)

(۷) یہ (تصوف کے) ۲ سلسلہ نقشبندیہ اور رفاعیہ کا داعی ہے۔

(۸) اس کے بہت سارے فتاویٰ شذوذ پر مبنی ہیں مثلاً

(۱) دین میں حیلہ سازی کے جواز کا قائل ہے۔

(۲) اجنبی عورتوں کو دیکھنا! میل جول رکھنا حتیٰ کہ ان سے مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳) بلکہ عورت کیلئے اس قدر جواز ہے کہ اپنے خاوند کی رضامندی/اجازت کے بغیر خوشبو لگا کر اور زیب و زینت اختیار کر کے باہر آ سکتی ہے۔

(۴) آزاد بچوں کی خرید و فروخت جائز ہے۔

(۵) کاغذ کے نوٹوں پر زکوٰۃ نہیں' کیوں کہ زکوٰۃ تو سونے اور چاندی پر لاگو ہوتی ہے۔ لہٰذا نوٹوں سے زکوٰۃ کا کوئی تعلق نہیں۔

(۶) ان کے نزدیک سود کھانا بھی جائز ہے۔
(۷) کپڑوں پر نجاست لگی ہو نماز پڑھنا جائز ہے۔
ملاحظہ ہو (بغیۃ الطالب/۹۹)

ان لوگوں نے امریکہ اور کینیڈا میں قبلے کا رخ تبدیل کرنے کا فتنہ برپا کیا حتیٰ کہ انہوں نے اپنی مخصوص تعمیر کردہ مساجد کا قبلہ عام مساجد سے 90 ڈگری تک پھیر دیا اور عام مسلمانوں کے قبلہ رخ سے الٹ مساجد تعمیر کیں کیونکہ ان کا نظریہ ہے کہ زمین مکمل گول نہیں بلکہ نصف مالٹے کی مانند آدھی گول ہے۔ نیز لبنان میں یہ لوگ مسجد کی مقامی جماعت ختم ہو جانے کے بعد علیحدہ جماعت کرواتے ہیں۔ لہٰذا مساجد کے مقرر ائمہ پر تشدد اور زبان درازی کے بعد اپنے افکار و نظریات کی نشر و اشاعت کے لیے درس و تدریس اور ان میں فتنہ و فساد برپا کرتے رہتے ہیں یہ تمام امور اسلام دشمن قوتوں کے تعاون سے پایہ تکمیل کو پہنچائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ بہت سارے دلائل اس کا بین ثبوت ہیں۔ (ماخوذ از ''الفرقان'')

بقیہ مولوی عبداللطیف

اپنی اولاد کو ہمیشہ نیکی کی تلقین کرتے' بڑے باہمیت تھے بیماری میں بھی صبر و ثبات کا دامن نہ چھوڑنے دیا۔

جید چک کی جماعت کا یہ عظیم سپوت زندگی کی 70 بہاریں دیکھ کر کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد 23 فروری 2012ء کی صبح اس دنیا کو خیر باد کہہ گیا۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز نماز ظہر کے بعد جید چک میں ادا کی گئی اس میں لاہور' گوجرانوالہ' شیخوپورہ اور فیصل آباد اضلاع کے علاوہ دور دراز علاقوں سے سینکڑوں لوگ شریک ہوئے۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے دو بڑی بسیں اساتذہ اور طلباء کو لے کر جید چک پہنچیں۔ حافظ مسعود عالم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر پر دعا شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب نے کی۔ مرحوم کی دین سے گہری وابستگی اور لگن ہی تھی کہ لوگ دور دور سے شریک نماز جنازہ ہوئے۔ گاؤں کی تاریخ کا بہت بڑا جنازہ تھا جس میں علماء کرام کی شرکت تھی گاؤں اور قرب و جوار کے لوگوں پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

مولوی عبداللطیف نیک انسان تھے اللہ تعالیٰ ان کی بال بال مغفرت فرمائے اور جنت میں ان کو اعلیٰ مقام سے نوازے' آمین مرحوم کی اولاد میں تین بیٹے مولانا حافظ فاروق الرحمان یزدانی' مولانا عبدالغفور تبسم' عبدالشکور اور ایک بیٹی ہے۔